83074 ـ شادی کے لیے سودی قرض لینا

سوال

میری منگنی کو ایك برس اور سات ماہ گزر چکے ہیں، اور اس سے قبل تعلقات میں ایك برس سات ماہ بسر کر چکا ہوں اور اب تك میں صرف مہر کی رقم اور قلیل سے اخراجات جمع کر سکا ہوں، اللہ کی قسم میری حالت عذاب کے کنارے پہنچ چکی ہے.
اور اپنے گھر کی ذمہ داری کے سبب اور اللہ تعالی کی رحمت کے علاوہ کوئی آمدنی کا ذریعہ نہ ہونے کے باعث میرے لیے کوئی شادی کے لیے قرض لینے کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہیں بچا، کیونکہ میری حالت اس اخراجات کی متحمل نہیں.
اور اس لیے بھی کہ اب وقتا فوقتا لوگوں کی باتیں بھی میرے آسمان پر گرج چمك کے ساتھ برسنے لگی ہیں، اور اس لڑکی سے میرے تعلقات کی مناسبت سے یہ ہے کہ اس میں وہی کچھ ہے جو اللہ تعالی اور اس کے رسول کو پسند ہیں، جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اللہ تعالی اس پر شاہد ہے، اور میں جانتا ہوں کہ خاندان کا بڑا میں ہوں جس میں چھ لڑکیاں اور دو لڑکے شامل ہیں، اور اپنے بھائی کو بھی یونیورسٹی میں پڑھانے کا مکلف ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو یہ قرض جس کے متعلق دریافت کیا جا رہا ہے قرض حسنہ ہے اور قرض واپس کرتے وقت زیادہ رقم نہیں دینا پڑیگی تو اس قرض کے حصول میں کوئی حرج نہیں، اور اس قرض کی ادائیگی میں اللہ تعالی آپ کی مدد کریگا.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تین قسم کے افراد کی مدد کرنا اللہ پر حق ہے: فی سبیل اللہ جہاد کرنے والا، اور وہ مکاتب جو ادائیگی کرنا چاہتا ہو، اور جو عفت و عصمت کی خاطر نکاح کرنا چاہتا ہو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1655) سنن نسائی حدیث نمبر (3120) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے:

" جو شخص لوگوں سے مال لے اور وہ اس کی ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ تعالی اس کی جانب سے ادائیگی کرتا

ہے، اور جو شخص اسے تلف اور ضائع کرنا چاہے تو اللہ تعالی اسے تلف اور ضائع کر دیگا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2387).

اور اگر یہ قرض سودی ہو جو واپسی کے وقت زیادہ رقم کے ساتھ ادا کرنا ہو تو پھر آپ کے لیے یہ قرض لینا جائز نہیں، نہ تو آپ شادی کے لیے لے سکتے ہیں، اور نہ ہی کسی اورغرض کے لیے؛ کیونکہ سود کے متعلق بہت سخت وعید آئی ہے، اسے معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (6847) اور (9054) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور پھر آپ یہ بتائیں کہ آپ اپنی ازدواجی زندگی کی ابتدا حرام کے ساتھ کس طرح شروع کر سکتے ہیں ؟

اور اس شخص کو توفیق اور ادائیگی کی ہمت کیسے ہو سکتی ہے جو سود کا لین کرے جسے لعنت کی شدید وعید سنائی گئی ہے، اور جسے اللہ تعالی اور اس کے رسول کے ساتھ لڑائی کے لیے تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے ؟!

آپ کو صبر کرتے ہوئے اجروثواب کی نیت رکھنی چاہیے، اور اللہ تعالی کی جانب سے تنگی سے نکلنے کی امید رکھنی چاہیے، اور آپ رزق حلال کے حصول میں کوشش جاری رکھیں، اور ایسے اسباب مہیا کریں جس سے حلال روزی کا حصول ممکن ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (45042) کے جواب کا مطالعہ کریں.

آپ نے اس لڑکی سے تعلقات قائم کر کے غلطی کی ہے، آپ جتنا بھی گمان کریں کہ یہ گناہ سے خالی ہے، اور یہ اس صورت میں ہے کہ اگر ایسا فرض کر لیں، تو بھی اس لڑکی کو اس اعتبار سے نقصان اور ضرر ہے وہ اتنی مدت سے آپ کے ساتھ بندھی ہوئی اور منسوب ہے، اور آپ کی حالت یہ ہے کہ آپ شادی کے اخراجات پورے نہیں کر سکے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ سے درگزر فرمائے، اور آپ کو اپنے فضل سے اتنا کچھ دے جو آپ کے لیے اللہ کی اطاعت اور رضا میں ممد و معاون ثابت ہو.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ايك شخص کا عقد نکاح ہو گیا اور وہ مہر کی رقم جمع نہیں کر سکا تو کیا وہ سودی بنك سے قرض حاصل کر سکتا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" آپ کے لیے یہ قرض لینا جائز نہیں، اور آپ نے جو ذکر کیا ہے کہ مہر کی رقم کے حصول کی ضرورت ہے یہ کوئی ایسی ضرورت نہیں جو بنك سے سودی قرض کے لیے جواز بن سکتی ہو، آپ کو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنا

چاہیے، کیونکہ جو شخص بھی اللہ کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی ایسی جگہ سے عطا فرماتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا، اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالی پر توکل اور بھروسہ کرے تو اللہ اسے کافی ہے، یقینا اللہ تعالی اپنے امر کو پورا کرنے والا ہے، اور اللہ تعالی نے ہر چیز کے لیے ایك اندازہ مقرر کر رکھا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے معاملہ میں آسانی پیدا فرمائے، اور آپ کی تکلیف اور مشکل دور کرے، اور حلال کے ساتھ آپ کو حرام سے غنی و بے پرواہ کر دے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (13 / 387).

واللہ اعلم .